WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَمَنۡ یَّقۡنُتۡ مِنۡکُنَّ لِلّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ وَتَعۡمَلۡ صَالِحًا نُّؤۡتِہَاۤ اَجۡرَہَا مَرَّتَیۡنِ وَاَعۡتَدۡنَا لَہَا رِزۡقًا
کَرِیۡمًا(۳۱)یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسۡتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَیۡتُنَّ فَلَا تَخۡضَعۡنَ بِالۡقَوۡلِ فَیَطۡمَعَ
الَّذِیۡ فِیۡ قَلۡبِہٖ مَرَضٌ وَّقُلۡنَ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا(۳۲)وَقَرۡنَ فِیۡ بُیُوۡتِکُنَّ وَلَا تَبَرَّجۡنَ تَبَرُّجَ الۡجَاہِلِیَّۃِ
الۡاُوۡلٰی وَ اَقِمۡنَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتِیۡنَ الزَّکٰوۃَ وَاَطِعۡنَ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ ط اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰہُ لِیُذۡہِبَ عَنۡکُمُ
الرِّجۡسَ اَہۡلَ الۡبَیۡتِ وَیُطَہِّرَکُمۡ تَطۡہِیۡرًا(۳۳)وَاذۡکُرۡنَ مَا یُتۡلٰی فِیۡ بُیُوۡتِکُنَّ مِنۡ اٰیٰتِ اللّٰہِ
وَالۡحِکۡمَۃِ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ لَطِیۡفًا خَبِیۡرًا(۳۴)اِنَّ الۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمٰتِ وَالۡمُؤۡمِنِیۡنَ
وَالۡمُؤۡمِنٰتِ وَالۡقٰنِتِیۡنَ وَالۡقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِیۡنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِیۡنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالۡخٰشِعِیۡنَ
وَالۡخٰشِعٰتِ وَالۡمُتَصَدِّقِیۡنَ وَالۡمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِیۡنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالۡحٰفِظِیۡنَ فُرُوۡجَہُمۡ
وَالۡحٰفِظٰتِ وَالذّٰکِرِیۡنَ اللّٰہَ کَثِیۡرًا وَّ الذّٰکِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰہُ لَہُمۡ مَّغۡفِرَۃً وَّاَجۡرًا عَظِیۡمًا(۳۵)وَمَا
کَانَ لِمُؤۡمِنٍ وَّلَا مُؤۡمِنَۃٍ اِذَا قَضَی اللّٰہُ وَ رَسُوۡلُہٗۤ اَمۡرًا اَنۡ یَّکُوۡنَ لَہُمُ الۡخِیَرَۃُ مِنۡ اَمۡرِہِمۡ ط
وَمَنۡ یَّعۡصِ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیۡنًا(۳۶)وَاِذۡ تَقُوۡلُ لِلَّذِیۡۤ اَنۡعَمَ اللّٰہُ عَلَیۡہِ
وَاَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِ اَمۡسِکۡ عَلَیۡکَ زَوۡجَکَ وَاتَّقِ اللّٰہَ وَتُخۡفِیۡ فِیۡ نَفۡسِکَ مَا اللّٰہُ مُبۡدِیۡہِ
وَتَخۡشَی النَّاسَ وَاللّٰہُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشٰہُ ط فَلَمَّا قَضٰی زَیۡدٌ مِّنۡہَا وَطَرًا زَوَّجۡنٰکَہَا لِکَیۡ لَا
یَکُوۡنَ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ حَرَجٌ فِیۡۤ اَزۡوَاجِ اَدۡعِیَآئِہِمۡ اِذَا قَضَوۡا مِنۡہُنَّ وَطَرًا ط وَکَانَ اَمۡرُ اللّٰہِ
مَفۡعُوۡلًا(۳۷)

بائیسواں پارہ : وَمَنۡ یَّقۡنُتۡ

اورتم میں سے جواللہ اوراُس کے رسول پر یقین کرے اور نیک عمل کرے ہم اُسے دوہرا/ دوگنا اجر دیں گے اور ہم نے اُس کے لئے کرم والا رزق تیار کررکھا ہے۔(31) اے نبی کی عورتو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم اللہ سے ڈرو کہ تم لوگوں سے اتنے نرم لہجے میں بات نہ کرو کہ دل کا روگی لالچ کرے۔ اور بات معقول، سیدھی، معروف طریقے سے کرو۔(32) اپنے گھروں میں قرار پکڑو اور سابقہ زمانہ جہالت کے بناؤ سنگھار کرکے اُس کا اظہار نہ کرتی پھرو۔ نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اللہ اہل بیت سے ناپاکی دور کرنا چاہتا ہے اور تمہیں منزہ و مطہرہ کرنا چاہتا ہے۔(33) اور تمہارے گھروں میں اللہ کی آیات اور حکمت میں سے جو پڑھا جاتا ہے وہ پڑھو۔ بے شک اللہ لطیف اور خبیر ہے۔(34) مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں، فرمانبردار مردوں اور فرمانبردار عورتوں، سچے مردوں اور سچی عورتوں، صابر مردوں اور صابرہ عورتوں، متقی مردوں اور متقی عورتوں، صدقہ خیرات کرنے والے مردوں اور صدقہ خیرات کرنے والی عورتوں، روزہ دار مردوں اور روزہ دار عورتوں، شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مردوں اور شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والی عورتوں اور اللہ کو بکثرت یاد کرنے والے مردوں اور اللہ کو بکثرت یاد کرنے والی عورتوں کے لئے اللہ نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔(35) کسی مومن اور مومنہ کو اللہ اور اُس کے رسول کے کئے گئے کسی فیصلہ پر اعتراض کا کوئی حق نہیں، جب کہ اُن کے اپنے روزمرہ کے کاموں میں اُن کے لئے بھلائی ہو۔ اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے تو بالیقین وہ کھلی گمراہی میں گر پڑا۔(36) اور جب آپ اُس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے مہربانی کی تھی اور آپ نے بھی مہربانی کی تھی، کہ اپنی بیوی کو اپنے سے جُدا نہ کرو اور اللہ سے ڈرو اور آپ کے دل میں جو چھپا ہوا تھا اللہ اُسے ظاہر کرنے والا تھا اور آپ لوگوں سے ڈر رہے تھے جب کہ حق تو یہ ہے کہ اللہ سے ڈرا جائے۔ پھر جب زید کا دل اُس سے بھر گیا تو ہم نے اُسے آپ کے نکاح میں دے دیا (آپ کی بیوی بنا دیا) تاکہ مومنوں کو اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کرنے میں کوئی اعتراض نہ رہے، ایسی صورت میں کہ اُن کے لے پالک بیٹوں کا جی اپنی بیویوں سے بھر چکا ہو (یعنی وہ طلاق دے چکے ہوں) اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔(37)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

مَاكَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ط سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ط
وَكَانَ اَمْرُاللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا(۳۸)نِ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ
اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا(۳۹)مَاكَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآاَحَدٍمِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ
اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا(۴۰)يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا
كَثِيْرًا(۴۱)وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا(۴۲)هُوَالَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا(۴۳)تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ. وَاَعَدَّلَهُمْ
اَجْرًا كَرِيْمًا(۴۴)يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا(۴۵)وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ
بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا(۴۶)وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا(۴۷)وَلَا تُطِعِ
الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا(۴۸)يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ
تَعْتَدُّوْنَهَا. فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا(۴۹)يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ
اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ
وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ
وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط قَدْ
عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ط
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا(۵۰)

جواللہ نے اپنے نبی کے لئے مقرر کیا ہے اُسے لینے میں نبی پر کوئی حرج، مضائقہ نہیں۔ پہلے گزرے ہوئے لوگوں میں بھی
اللہ کی سُنت رائج رہی ہے اور اللہ کا حکم ناپ تول کر مقرر کیا جاتا ہے۔(38) جولوگ اللہ کی رسالت کی تبلیغ کرتے ہیں، اللہ
سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ اور اللہ حساب لینے کے لئے کافی ہے۔(39) محمد ﷺ تم مردوں میں
سے کسی کے باپ نہیں۔ وہ تو اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ اور اللہ ہر شے کا علم رکھتا ہے۔(40) اے ایمان لانے
والو اللہ کا کثرت سے ذکر کرو (یاد کرو)(41) اور صبح شام اللہ کی تسبیح کرو۔(42) وہی ہے جو تم پر درود بھیجتا ہے اور اُس
کے فرشتے بھی تم پر درود بھیجتے ہیں تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لائیں اور وہ مومنوں پر بہت مہربان
ہے۔(43) ملاقات کے دن (قیامت کے دن) اُن کی دعا ہوگی "سلام" اور اُس نے اُن کے لئے بڑا اچھا اجر، (اجر کریما)
تیار کر رکھا ہے۔(44) اے نبی بے شک ہم نے آپ کو گواہی دینے والا، خوش خبری سنانے والا، اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا
ہے۔(45) اور اُس کے حکم سے اللہ کی طرف دعوت دینے والا اور روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔(46) اور مومنوں کو خوش
خبری دے دو کہ اُن کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔(47) اور کافروں اور منافقوں کی پیروی نہ کرو اور اُن کی
ایذا رسانی کی پروانہ کرو اور اللہ پر بھروسہ کرو اور اللہ کام بنانے والا کافی ہے(48) اے مومنو جب تم مومنات سے نکاح
کرو پھر انہیں چھوئے بغیر طلاق دے دو تو تمہارے لئے اُن عورتوں کی عدت پوری کرنا ضروری نہیں۔ پھر انہیں متاع دو
(مال و دولت دو) اور انہیں اچھے طریقے سے رخصت کرو۔(49) اے نبی! بے شک ہم نے آپ کے لئے حلال کر دیں
آپ کی بیویاں، جنہیں آپ نے اُن کا اجر عطا کر دیا (حق مہر ادا کر دیا) اور جو اللہ نے آپ کے دست ملکیت میں دے
دیں اور آپ کے چچا، پھوپھی، ماموں اور خالہ کی بیٹیاں جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی اور وہ مومن عورت جو خود کو نبی
کی نذر کر دے (پھر جو عورت نبی سے شادی کے لئے راضی ہو اُس میں کسی مومن کا کیا حق ہے۔) اگر نبی اِسے اپنے نکاح
میں لانا چاہیں۔ یہ خالص آپ کے لئے ہے مومنوں کو چھوڑ کر۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم نے اُن پر اُن کی بیویوں اور اُن کے
دست ملکیت کی کنیزوں کے لئے احکامات دے دیئے ہیں تاکہ تم پر کوئی گناہ نہ رہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(50)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

تُرْجِي مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُئْوِيٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ط وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكَ ط ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ط وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا(۵۱)لَايَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْ م بَعْدُ وَلَآ اَنْ
تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ رَّقِيْبًا(۵۲)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ
نٰظِرِيْنَ اِنٰهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ط اِنَّ
ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ط وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ
مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ط ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ط وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ
تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْ م بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ط اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ
عَظِيْمًا(۵۳)اِنْ تُبْدُوْا شَيْئًا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا(۵۴)لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ
فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا
مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا(۵۵)اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا(۵۶)اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا(۵۷)وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا(۵۸)يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ
لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ط ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ
يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا(۵۹)

آپ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں دور رکھیں اور جسے چاہیں پاس رکھیں۔اور جسے آپ نے دور رکھا اُسے پاس بلائیں۔
اِس میں آپ پر کوئی گناہ نہیں۔یہ اِس لئے کہ آپ کی سب عورتوں کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمگین نہ ہوں اور آپ اُن
سب کو جو دیں وہ اُس پر راضی رہیں۔اور اللہ کو معلوم ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ جاننے والا بردبار ہے۔(51)
تم پر اپنی منکوحہ عورتوں کو بعد میں دوسری عورتوں سے بدلنا حلال نہیں، اگرچہ دوسری عورتیں خوبصورتی کے لحاظ سے تمہیں کتنی
ہی اچھی لگیں۔سوائے تمہاری دست ملکیت میں آئی ہوئی لونڈیاں۔اور اللہ ہر ایک پر تمہارا رقیب ہے۔(52) اے مومنو!
نبی کے گھروں میں بغیر دعوت کے داخل نہ ہوا کرو۔اور کھانے کے پکنے کے انتظار میں نہ بیٹھے رہو۔پھر جب تمہیں کھانے
کی دعوت دی جائے تو کھانا کھانے کے بعد چلے جاؤ اور کھانا کھانے کے بعد باتوں میں مصروف نہ رہو۔بے شک یہ روش
نبی کے لئے تکلیف کا باعث ہے، مگر وہ یہ بات تم سے کہنے سے شرماتے ہیں۔لیکن اللہ حق بات کرنے میں نہیں شرماتا۔اور
جب تم نبی کی گھر والیوں سے کوئی شے مانگو تو پردے سے مانگو۔یہ تمہارے اور گھر والیوں کے دلوں کے لئے زیادہ پاکیزہ ہے
اور تمہارے لیے مناسب نہیں کہ اللہ کے رسول کو تکلیف دو۔اور نہ رسول کے بعد رسول کی بیویوں سے کبھی نکاح کرو بے
شک یہ تمہارے لئے اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات ہے۔(53) تم کسی بات کو چھپاؤ یا ظاہر کرو، اللہ کو ہر شے کا علم ہے
(54) عورتوں پر اپنے والد، اپنے بیٹوں، اپنے بھائیوں، اور اپنے بھائیوں کے بیٹوں اور اپنی بہنوں کے بیٹوں سے پردہ نہ
کرنے کا کوئی گناہ ہے نہ اپنی عورتوں اور اپنی ملکیت کی لونڈیوں سے پردہ نہ کرنے میں کوئی گناہ ہے۔(دیکھئے سورہ نور پارہ
18، آیت 31) اور اللہ سے ڈرتی رہو۔بے شک اللہ ہر شے پر گواہ ہے۔(55) بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی پر
درود بھیجتے ہیں۔اے ایمان لانے والو تم بھی نبی پر درود اور سلام بھیجو جیسے سلام بھیجنے کا حق ہے۔(56) بے شک جنہوں نے
اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دی، اللہ نے دنیا اور آخرت میں ان پر لعنت بھیج دی۔اللہ نے اُن کے لئے رسوا کن عذاب
تیار کر رکھا ہے۔(57) جنہوں نے مومنوں اور مومنات کو بلا قصور تکلیف پہنچائی انہوں نے خود پر بہتان اور گناہ لاد
لیا۔(58) اے نبی اپنی بیویوں، بیٹیوں اور ایمان لانے والوں کی عورتوں سے فرما دیں کہ وہ اپنے اوپر اوڑھنیاں اوڑھے
رکھیں تا کہ کوئی انہیں پہچان کر ایذا نہ دے (تنگ نہ کرے) اور اللہ غفور اور رحیم ہے۔(59)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ
ثُمَّ لَايُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا(۶۰)مَّلْعُوْنِيْنَ. اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا(۶۱)سُنَّةَ
اللّٰهِ فِی الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ. وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا(۶۲)يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ
ط قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ط وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا(۶۳)اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ
الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا(۶۴)خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا. لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا(۶۵)يَوْمَ
تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا(۶۶)وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ
اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَ نَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا(۶۷)رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا
كَبِيْرًا(۶۸)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَاتَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ط وَكَانَ
عِنْدَاللّٰهِ وَجِيْهًا(۶۹)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًاسَدِيْدًا(۷۰)يُّصْلِحْ لَكُمْ
اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا(۷۱)اِنَّا
عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا
الْاِنْسَانُ ط اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا(۷۲)لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا(۷۳)

۳۴ سورة سبا مکی سورة ... کل آیات. ۵۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ط وَهُوَ
الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ(۱)

اگر منافق، دل کے روگی اور مدینہ میں افواہیں پھیلانے والے منع نہ ہوئے تو ہم تمہیں اُن کے پیچھے لگا دیں گے۔ پھر وہ شہر میں تمہارے ہمسایہ میں نہ رہیں گے مگر تھوڑے دن۔(60) جس جگہ بھی ملعون ہوں گے پکڑے جائیں گے اور قتل کئے جائیں گے۔ جس طرح قتل کرنے کا حق ہوتا ہے (یعنی بُری طرح)۔(61) تم سے پہلے گذرے ہوئے لوگوں میں اللہ کی سنت (دستور، طریقہ، روش، راستہ) یہی تھی اور تم اللہ کی سنت تبدیل ہوتی ہوئی کبھی نہ پاؤ گے۔(62) لوگ آپ سے قیامت کی گھڑی کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ فرما دیں کہ اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے اور تم کو کیا معلوم کہ شاید وہ گھڑی قریب ہی ہو۔(63) بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کر دی اور اُن کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔(64) وہ اِس میں ہمیشہ رہیں گے۔ انہیں کوئی دوست اور مددگار نہ ملے گا۔(65) جس دن اُن کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں گے تو وہ حسرت سے کہیں گے، اے کاش، ہم اللہ اور رسول کی اطاعت کر لیتے۔(66) اور وہ کہیں گے اے ہمارے رَب بے شک ہم نے اپنے سادات (سرداروں) اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی، تو انہوں نے ہمیں راہ سے بھٹکا دیا۔(67) اے ہمارے رَب انہیں دوگنا عذاب دے اور اُن پر لعنت کر دے ایک بڑی لعنت۔(68) اے ایمان لانے والو موسیٰ کی قوم کی طرح نہ ہو جانا، جس نے موسیٰ کو اذیت دی پھر اللہ نے اُسے بری کر دیا اُس سے جو انہوں نے کہا اور وہ اللہ کے ہاں خوش شکل/ پروقار تھا(69)۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔(70) وہ تمہارے اعمال کی اصلاح کرے گا۔ اور تمہارے لئے تمہارے گناہ بخش دے گا اور جس نے اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کی تو وہ بہت بڑی کامیابی کو پہنچا۔(71) بے شک ہم نے اپنی امانت (قرآن، فرقان، سزا و جزاء کا قانون الٰہی) آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کو پیش کی تو انہوں نے اٹھانے سے انکار کر دیا وہ اس امانت کو اٹھانے سے ڈر گئے اور انسان نے اُسے اٹھا لیا۔ (سب پہ جس بار نے گرانی کی = اُس کو یہ ناتواں اٹھا لایا) بے شک وہ بڑا ظالم اور جاہل ہے۔(72) تا کہ اللہ منافق مردوں اور عورتوں اور مشرک مردوں اور عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور عورتوں کو توبہ دے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(73)

(34)......سُوْرَةُ سَبَا

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے)

دنیا و آخرت آسمان و زمین کا مالک ہی لائق تعریف ہے وہ دانا اور با خبر ہے۔(1)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِى الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ط وَهُوَ
الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ(٢)وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ط قُلْ بَلٰى وَرَبِّىْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ عٰلِمِ
الْغَيْبِ. لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ
اَكْبَرُ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ(٣)لِّيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ(٤)وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِىْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ
اَلِيْمٌ(٥)وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِىْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِىْٓ اِلٰى
صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ(٦)وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ
مُمَزَّقٍ اِنَّكُمْ لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ(٧)اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ط بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ فِى الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ(٨)اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ
السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ط اِنَّ
فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ (٩)وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ط يٰجِبَالُ اَوِّبِىْ مَعَهٗ
وَالطَّيْرَ. وَ اَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ(١٠)اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِى السَّرْدِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّىْ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ(١١)وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ رَوَاحُهَا شَهْرٌ. وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ
الْقِطْرِ ط وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ط وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ
عَذَابِ السَّعِيْرِ(١٢)يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَ تَمَاثِيْلَ وَ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ
وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ط اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ط وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِىَ الشَّكُوْرُ(١٣)فَلَمَّا قَضَيْنَا
عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ. فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ
لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِى الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ (١٤)

اُسے معلوم ہے کیا زمین میں بویا گیا اور کیا زمین سے اُگا۔ اور کیا آسمان سے نازل ہوا اور کیا آسمان پر چڑھا۔ وہ مہربان اور بخشنے والا ہے۔(2) اور کافروں نے کہا، ہم پر قیامت کی گھڑی نہیں آئے گی۔ ہاں، میرے رَب کی قسم تم پر قیامت کی گھڑی ضرور آئے گی۔ غیب کے جاننے والے سے کچھ مخفی نہیں۔ آسمانوں اور زمین میں کوئی چھوٹی بڑی شے ایسی نہیں جس کا ذکر کتاب میں نہ ہو۔(3) وہ مومنوں اور نیک اعمال کرنے والوں کو جزا دینا چاہتا ہے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔(4) اور ہماری آیتوں میں ہمیں عاجز کرنے کی کوشش کرنے والوں کو دردناک عذاب ہو گا۔(5) علم والوں نے دیکھ لیا کہ تیرے رب نے جو تجھ پر اتارا وہ حق ہے اور عزیز الحمید کے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔(6) کافروں نے کہا، ہم ایسے شخص کا بتائیں جو کہتا ہے کہ جب تم مر کر اچھی طرح ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو تمہیں دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔(7) اُس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اُسے جنون ہو گیا ہے بلکہ وہ کہتا ہے، آخرت کے منکر دور کی گمراہی میں ہیں۔(8) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اُن کے آگے پیچھے آسمانوں اور زمین میں کیا تھا جو نہیں ہے اور کیا ہے جو نہیں ہوگا۔ ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دفن کر دیں یا آسمان کا کوئی ٹکڑا اُن پر گرا دیں۔ اِس آیت میں واپس لوٹنے والوں کے لئے اللہ کی نشانی ہے۔(9) ہم نے داؤدؑ پر اپنا فضل کیا۔ (اور کہا) اے پہاڑو اور پرندو! داؤدؑ کے ساتھ تم بھی تسبیح کرو اور ہم نے اُس کے واسطے لوہے کو نرم کر دیا۔(10) تاکہ وہ لوہے کی کشادہ زرہ بکتر بنائیں اور ایک اندازے سے کڑیوں کو جوڑیں۔ اور نیک کام کریں، بے شک وہ تمہارے کاموں کو دیکھتا ہے۔(11) اور سلیمان علیہ سلام کے لئے سارا مہینہ صبح شام ہوائیں رخ بدل کر چلتی رہتیں۔ اور ہم نے اُس کے لئے تانبے کا چشمہ جاری کیا۔ ہمارے حکم پر سلیمان کی نگرانی میں کام کرنے والے جنات میں سے حکم عدولی کرنے والوں کو ہم آگ کا عذاب دیں گے۔(12) وہ اُس کی حسب منشا بڑے بڑے محل، مجسمے، بڑے بڑے لگن جیسے حوض، نا قابلِ انتقال بڑی بڑی دیگیں، بنا دیتے۔ اے آلِ داؤد شکریہ کے ساتھ کام کرتے رہو، اور میرے تھوڑے بندے ہی شکر گزار ہوتے ہیں۔(13) پھر جب ہم نے سلیمان کو موت دی تو جنوں کو خبر نہ دی سوائے دیمک جوان کے لکڑی کے عصا کو کھا گیا (جب عصا دیمک لگنے سے گر گیا تب جنوں کو سلیمان علیہ السلام کی موت کی خبر ہوئی)۔ اگر جنات کو غیب کا پتہ ہوتا تو وہ تعمیرات کی تکمیل تک کام کی مشقت میں نہ رہتے۔(14)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

لَقَدۡ كَانَ لِسَبَاٍ فِیۡ مَسۡكَنِهِمۡ اٰیَةٌ. جَنَّتٰنِ عَنۡ یَّمِیۡنٍ وَّشِمَالٍ ط كُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ رَبِّكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا
لَهٗ ط بَلۡدَةٌ طَیِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوۡرٌ(۱۵)فَاَعۡرَضُوۡا فَاَرۡسَلۡنَاعَلَیۡهِمۡ سَیۡلَ الۡعَرِمِ وَبَدَّلۡنٰهُمۡ بِجَنَّتَیۡهِمۡ
جَنَّتَیۡنِ ذَوَاتَیۡ اُكُلٍ خَمۡطٍ وَّاَثۡلٍ وَّشَیۡءٍ مِّنۡ سِدۡرٍ قَلِیۡلٍ(۱۶)ذٰلِكَ جَزَیۡنٰهُمۡ بِمَا كَفَرُوۡا ط
وَهَلۡ نُجٰزِیۡۤ اِلَّا الۡكَفُوۡرَ(۱۷)وَجَعَلۡنَا بَیۡنَهُمۡ وَبَیۡنَ الۡقُرَی الَّتِیۡ بٰرَكۡنَا فِیۡهَا قُرًی ظَاهِرَةً
وَّقَدَّرۡنَا فِیۡهَا السَّیۡرَ ط سِیۡرُوۡا فِیۡهَا لَیَالِیَ وَاَیَّامًا اٰمِنِیۡنَ(۱۸)فَقَالُوۡا رَبَّنَا بٰعِدۡ بَیۡنَ اَسۡفَارِنَا
وَظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَجَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِیۡثَ وَمَزَّقۡنٰهُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍط اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُوۡرٍ(۱۹)وَلَقَدۡ صَدَّقَ عَلَیۡهِمۡ اِبۡلِیۡسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوۡهُ اِلَّا فَرِیۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ(۲۰)وَمَا كَانَ
لَهٗ عَلَیۡهِمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِالۡاٰخِرَةِ مِمَّنۡ هُوَ مِنۡهَا فِیۡ شَكٍّ ط وَرَبُّكَ عَلٰی
كُلِّ شَیۡءٍ حَفِیۡظٌ(۲۱)قُلِ ادۡعُوا الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ. لَایَمۡلِكُوۡنَ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ فِی
السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الۡاَرۡضِ وَمَا لَهُمۡ فِیۡهِمَا مِنۡ شِرۡكٍ وَّمَالَهٗ مِنۡهُمۡ مِّنۡ ظَهِیۡرٍ(۲۲)وَلَا تَنۡفَعُ
الشَّفَاعَةُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا لِمَنۡ اَذِنَ لَهٗ حَتّٰۤی اِذَا فُزِّعَ عَنۡ قُلُوۡبِهِمۡ قَالُوۡا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمۡ ط قَالُوا
الۡحَقَّ. وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡكَبِیۡرُ(۲۳)قُلۡ مَنۡ یَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِط قُلِ اللّٰهُ وَاِنَّاۤ اَوۡ
اِیَّاكُمۡ لَعَلٰی هُدًی اَوۡ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ(۲۴)قُلۡ لَّا تُسۡئَلُوۡنَ عَمَّاۤ اَجۡرَمۡنَا وَلَا نُسۡئَلُ عَمَّا
تَعۡمَلُوۡنَ(۲۵)قُلۡ یَجۡمَعُ بَیۡنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفۡتَحُ بَیۡنَنَا بِالۡحَقِّ ط وَهُوَ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِیۡمُ(۲۶)قُلۡ
اَرُوۡنِیَ الَّذِیۡنَ اَلۡحَقۡتُمۡ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ط بَلۡ هُوَ اللّٰهُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ(۲۷)

سبا کی آبادی اللہ کی آیت تھے۔ اسکے دائیں اور بائیں باغات تھے۔ باغوں کی پیداوار کھاؤ اور رب کا شکر کرو۔ طیب شہر اور
بخشن ہار رب۔(15) پھر انہوں نے شکر گزاری چھوڑ دی۔ پھر ہم نے اُن پر زُر کے ہوئے سیلاب کے بند کھول دیئے۔ اور
اُن کے دونوں باغوں کو کڑوے پھل والے باغوں جھاڑ جھنکار اور کچھ خاردار بیریوں میں بدل دیا۔(16) ہم نے انہیں
ان کے کفر کی سزا دی اور ہم صرف کافروں کو کفر کی سزا دیتے ہیں۔(17) اور ہم نے اُن کے اور بستیوں کے درمیان ایسی
بستیاں بسا دیں جو ایک دوسرے سے مربوط تھیں اور ہم نے ان بستیوں کے درمیان مواسلات کے لئے راستے بنا دیئے۔ تم
اس میں رات کو سفر کرو اور امن کے دنوں میں سفر کرو۔(18) پھر وہ کہنے لگے، اے ہمارے رب ہمیں ایک دوسرے
سے دور کر دے اور انہوں نے خود پر ظلم کیا۔ پھر ہم نے انہیں افسانے بنا دیا اور ہم نے انہیں پوری طرح پراگندہ کر
دیا۔ یہ صابر وشاکر کے لئے نشانیاں ہیں۔(19) ابلیس نے اپنا خیال سچا کر دکھایا۔ پس انہوں نے اس کی پیروی کی مگر
مومنوں کے ایک گروہ نے ابلیس کا اتباع نہ کیا۔(20) اور ابلیس کو اُن پر کوئی برتری حاصل نہ تھی، صرف یہ کہ ہم معلوم
کرنا چاہتے تھے کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اور کون اُن میں سے شک میں ہے ورنہ تیرا رب تو ہر شے کا محافظ
ہے۔(21) آپ کہو، اللہ کو چھوڑ کر جن پر تمہیں بڑا ناز ہے، انہیں بلا لو، آسمانوں اور زمین میں وہ ذرہ برابر بھی کسی شے کے
مالک نہیں ہیں۔ اور آسمانوں اور زمین کی کسی چیز میں اُن کی کوئی شراکت داری نہیں نہ اُن کا کوئی مددگار ہے۔(22) اور
اُس کے پاس اُس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کام نہ آئے گی جب تک کہ اُن کے دلوں سے گھبراہٹ دور نہ کر
دی جائے۔ وہ پوچھیں گے تمہارا رب کیا کہتا ہے؟ جواب میں وہ کہیں گے حق' اور وہ بڑا بلند مرتبہ ہے۔(23) آپ
پوچھو، تمہیں آسمانوں اور زمین میں کون روزی دیتا ہے؟ کہو، اللہ۔ اور بے شک ہم ہیں یا تم ہو جو ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی
میں ہیں۔(24) آپ کہو، ہم سے ہمارے گناہ کا پوچھا جائے گا تم سے تمہارے۔(25) آپ کہو ہمارا رب ہمیں اکٹھا
کرے گا۔ پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور وہ کھول دینے والا جاننے والا ہے۔(26) آپ کہو، مجھے وہ
لوگ دکھاؤ جنہیں تم نے اس کے ساتھ شریک ٹھہرا کر اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔ ایسا ہرگز نہیں۔ بلکہ وہ اللہ ہے جو زبردست
حکمت والا ہے۔(27)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا کَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وَّلٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ(۲۸)وَیَقُوۡلُوۡنَ
مَتٰی هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ(۲۹)قُلۡ لَّکُمۡ مِّیۡعَادُ یَوۡمٍ لَّا تَسۡتَاۡخِرُوۡنَ عَنۡهُ سَاعَةً وَّلَا
تَسۡتَقۡدِمُوۡنَ(۳۰)وَقَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ بِهٰذَا الۡقُرۡاٰنِ وَلَا بِالَّذِیۡ بَیۡنَ یَدَیۡهِ ط
وَلَوۡ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوۡنَ مَوۡقُوۡفُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ط یَرۡجِعُ بَعۡضُهُمۡ اِلٰی بَعۡضِ نِ الۡقَوۡلَ. یَقُوۡلُ
الَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِیۡنَ اسۡتَکۡبَرُوۡا لَوۡلَاۤ اَنۡتُمۡ لَکُنَّا مُؤۡمِنِیۡنَ(۳۱)قَالَ الَّذِیۡنَ اسۡتَکۡبَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ
اسۡتُضۡعِفُوۡۤا اَنَحۡنُ صَدَدۡنٰکُمۡ عَنِ الۡهُدٰی بَعۡدَ اِذۡ جَآءَکُمۡ بَلۡ کُنۡتُمۡ مُّجۡرِمِیۡنَ(۳۲)وَقَالَ
الَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِیۡنَ اسۡتَکۡبَرُوۡا بَلۡ مَکۡرُ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ اِذۡ تَاۡمُرُوۡنَنَاۤ اَنۡ نَّکۡفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجۡعَلَ
لَهٗۤ اَنۡدَادًا ط وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ط وَجَعَلۡنَا الۡاَغۡلٰلَ فِیۡۤ اَعۡنَاقِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا
ط هَلۡ یُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ(۳۳)وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا فِیۡ قَرۡیَةٍ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ اِنَّا
بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ کٰفِرُوۡنَ(۳۴)وَقَالُوۡا نَحۡنُ اَکۡثَرُ اَمۡوَالًا وَّ اَوۡلَادًا وَّمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِیۡنَ
(۳۵)قُلۡ اِنَّ رَبِّیۡ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَیَقۡدِرُ وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ(۳۶)وَمَاۤ
اَمۡوَالُکُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُکُمۡ بِالَّتِیۡ تُقَرِّبُکُمۡ عِنۡدَنَا زُلۡفٰۤی اِلَّا مَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا. فَاُولٰٓئِکَ
لَهُمۡ جَزَآءُ الضِّعۡفِ بِمَا عَمِلُوۡا وَهُمۡ فِی الۡغُرُفٰتِ اٰمِنُوۡنَ(۳۷)وَالَّذِیۡنَ یَسۡعَوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا
مُعٰجِزِیۡنَ اُولٰٓئِکَ فِی الۡعَذَابِ مُحۡضَرُوۡنَ(۳۸)قُلۡ اِنَّ رَبِّیۡ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ
عِبَادِهٖ وَیَقۡدِرُ لَهٗ ط وَمَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَهُوَ یُخۡلِفُهٗ. وَهُوَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ(۳۹)وَیَوۡمَ
یَحۡشُرُهُمۡ جَمِیۡعًا ثُمَّ یَقُوۡلُ لِلۡمَلٰٓئِکَةِ اَهٰۤؤُلَآءِ اِیَّاکُمۡ کَانُوۡا یَعۡبُدُوۡنَ(۴۰)قَالُوۡا سُبۡحٰنَکَ اَنۡتَ
وَلِیُّنَا مِنۡ دُوۡنِهِمۡ بَلۡ کَانُوۡا یَعۡبُدُوۡنَ الۡجِنَّ. اَکۡثَرُهُمۡ بِهِمۡ مُّؤۡمِنُوۡنَ(۴۱)

ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لئے ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا بنا کر بھیجا ہے، لیکن اکثر لوگوں کو معلوم نہیں۔(28)
اور وہ کہتے ہیں یہ قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا، اگر تم سچے ہو۔(29) آپ کہو، تمہارے لئے ایک وقت مقرر ہے، جب وہ
وقت آجائے گا تو پھر اُس معین وقت میں ایک گھڑی آگے پیچھے نہ ہوگی۔(30) اور کافروں نے کہا، ہم اس قرآن اور
ہمارے ہاتھ والی کتاب پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔ اور کاش تو دیکھے انہیں اس وقت جب وہ اپنے رب کے سامنے
کھڑے کئے جائیں گے، وہ ایک دوسرے کی بات کو رد کریں گے۔ کمزور متکبروں سے (بڑھ کر) پوچھیں گے، اگر تم نہ
ہوتے تو ہم ضرور مومن ہو جاتے۔(31) متکبر کمزوروں سے کہیں گے کیا ہم نے تمہیں ہدایت آجانے کے بعد ہدایت
سے روکا؟ بلکہ تم خود مجرم تھے۔(32) اور کمزور متکبروں سے کہیں گے، بلکہ تم رات دن چالیں چلتے رہتے تھے۔ جب تم
ہمیں حکم دیتے تھے کہ اللہ کا انکار کردو اور اُس کے شریک کھڑے کرو اور وہ عذاب دیکھ کر اپنی ندامت چھپا رہے ہوں گے۔
اور ہم کفر کرنے والوں کی گردنوں میں طوق پہنائیں گے اور پوچھا جائے گا، پالیا بدلہ اپنے کئے کا۔(33) ہر ڈرانے
والے کی کتاب کو بستی والوں نے ماننے سے انکار کیا۔(34) اور انہوں نے کہا، ہم مال اور اولاد کے لحاظ سے اکثریت میں
ہیں، ہم عذاب میں نہیں ڈالے جانے والے۔(35) آپ کہو، بے شک میرا رب جس کا رزق بڑھانا چاہتا ہے، بڑھا دیتا
ہے اور جس کا رزق کم کرنا چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ لیکن اکثر لوگوں کو معلوم نہیں۔(36) تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں
ہمارے نزدیک درجہ دلانے کا باعث نہیں۔ مگر جس نے ایمان قبول کیا اور نیک عمل کئے، اسے دوگنا بدلہ ہے اور وہ جنت کے
بالا خانوں میں سکون سے ہوگا۔(37) اور ہمیں ہماری آیتوں میں عاجز کرنے کی کوشش کرنے والوں کو عذاب کے لئے
حاضر کیا جائے گا۔(38) آپ کہو، میرا رب جس کی روزی کشادہ کرنا چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور جس کی روزی تنگ
کرنا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اور تم جو چیز بھی اس کی راہ میں خرچ کرو گے اللہ بدلہ دے گا۔ اور وہ بہتر رزق دینے والا
ہے۔(39) جس دن وہ اُن سب کو جمع کرے گا اور فرشتوں سے کہے گا کیا یہی لوگ ہیں جو تمہاری عبادت کرتے
تھے۔(40) وہ کہیں گے پاک ہے تیری ذات۔ آپ ہمارے ولی ہیں۔ وہ ہمارے ولی نہیں ہیں۔ لیکن دراصل وہ جنوں کی
عبادت کرتے تھے۔ ان کی اکثریت کا اُن پر ایمان تھا۔(41)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ط وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ
الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ(۴۲)وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ
يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ وَقَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ط وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ(۴۳)وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ
اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ(۴۴)وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ
فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ. فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ(۴۵)قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى
وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا. مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ط اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ
شَدِيْدٍ(۴۶)قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ط اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ. وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيْدٌ(۴۷)قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ. عَلَّامُ الْغُيُوْبِ(۴۸)قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ
الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ(۴۹)قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ. وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ
اِلَيَّ رَبِّيْ ط اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ(۵۰)وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ
قَرِيْبٍ(۵۱)وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ م بَعِيْدٍ(۵۲)وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ
قَبْلُ. وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ م بَعِيْدٍ(۵۳)وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ
بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ط اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ(۵۴)

پس آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع یا نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور جن لوگوں نے یہ ظلم کیا ہوگا (شرک) انہیں کہا جائے گا۔ اب اس عذاب کا مزہ چکھو، کیونکہ تم اُسے جھٹلاتے تھے۔(42) اور جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں، یہ کیا ہے۔ صرف ایک شخص جو چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے آباؤ اجداد کے معبودوں کی عبادت سے روک دے۔ اور وہ کہتے ہیں، یہ کیا ہے۔ صرف ایک گھڑا ہوا جھوٹ۔ اور کافروں کے پاس جب حق آ گیا تو انہوں نے کہا۔ یہ تو محض ایک کھلا جادو ہے۔(43) اور کیا ہم نے انہیں کتابیں نہیں دیں، کہ وہ پڑھتے ہوں۔ اور کیا ہم نے اُن پر تجھ سے پہلے ڈرانے کے لئے رسول نہیں بھیجے؟ (44) اور اُن سے پہلے والوں نے بھی جھٹلایا اور ہم نے جو انہیں دیا اس کا دسواں حصہ بھی ان تک نہ پہنچا۔ پھر انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا۔ پھر کیسا تھا میرا عذاب۔(45) آپ کہو، میں جو کہتا ہوں تو صرف یہ ایک بات کہ تم دو دو مل کر یا اکیلے اکیلے اللہ کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر غور کرو۔ اور تمہارا دوست مجنوں نہیں وہ تو صرف تمہیں آنے والے سخت عذاب سے ڈرانے والا ہے۔(46) میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ وہ تمہارا ہی رہے گا۔ میرا اجر صرف اللہ پر ہے اور وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے۔(47) آپ کہو، بے شک میرا رب حق ڈال دیتا ہے۔ وہ غیب کی باتیں خوب جاننے والا ہے۔(48) آپ کہو، حق آ گیا اور باطل ابتدا کرنے والا ہے نہ تخلیق کے عمل کو دھرانے والا ہے۔(49) آپ کہو، اگر میں بھٹک گیا ہوں تو میری گمراہی میرے لئے ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اُسی ہدایت کی وہ میرا رب مجھے وحی کرتا ہے۔ بے شک وہ سننے والا قریب ہے۔(50) دیکھو! جب وہ لاجواب ہو جاتے ہیں، بھاگنے کی کوئی راہ نہیں ملتی، تو گھبرا جاتے ہیں اور قریب سے ہی پکڑے جاتے ہیں۔(51) پھر وہ کہتے ہیں، ہم اللہ پر ایمان لاتے ہیں۔(52) جب کہ اس سے پہلے وہ اللہ کو ہی نہیں مانتے تھے۔ تب انہیں دور سے پکڑ کر لانا آسان نہ تھا۔ وہ دور سے ہی غیب کے بارے میں ہانکتے تھے۔(53) اُن کی خواہشات اور ان کے درمیان ان کے ہم جنس رکاوٹ بن گئے۔ اُن کے ہم جنسوں نے ہم جنسوں کے ساتھ وہ کیا جو ہم جنس ہم جنسوں کے ساتھ کیا کرتے تھے۔ وہ پہلے ہی اپنے ارادوں میں شک میں مبتلا تھے۔ رکاوٹ آنے پر وہ اپنی خواہشات کی تکمیل سے رک گئے۔ (54)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

۳۵ سورۃ فاطر مکی سورۃ ... کل آیات ۴۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِىۡۤ اَجۡنِحَةٍ مَّثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ
ط يَزِيۡدُ فِى الۡخَلۡقِ مَا يَشَآءُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ (۱) مَا يَفۡتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنۡ
رَّحۡمَةٍ فَلَا مُمۡسِكَ لَهَا وَمَا يُمۡسِكۡ فَلَا مُرۡسِلَ لَهٗ مِنۡ م بَعۡدِهٖ ط وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ
الۡحَكِيۡمُ (۲) يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ ط هَلۡ مِنۡ خَالِقٍ غَيۡرُ اللّٰهِ يَرۡزُقُكُمۡ مِّنَ
السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ط لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ (۳) وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٌ
مِّنۡ قَبۡلِكَ ط وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ (۴) يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ
الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا. وَلَا يَغُرَّنَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ (۵) اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لَكُمۡ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوۡهُ عَدُوًّا ط اِنَّمَا
يَدۡعُوۡا حِزۡبَهٗ لِيَكُوۡنُوۡا مِنۡ اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ (۶) اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ط وَالَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ اَجۡرٌ كَبِيۡرٌ (۷) اَفَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ
حَسَنًا ط فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ. فَلَا تَذۡهَبۡ نَفۡسُكَ عَلَيۡهِمۡ حَسَرٰتٍ
ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ م بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ (۸) وَاللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيۡرُ سَحَابًا فَسُقۡنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ
مَّيِّتٍ فَاَحۡيَيۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ط كَذٰلِكَ النُّشُوۡرُ (۹) مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ
جَمِيۡعًا ط اِلَيۡهِ يَصۡعَدُ الۡكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالۡعَمَلُ الصَّالِحُ يَرۡفَعُهٗ ط وَالَّذِيۡنَ يَمۡكُرُوۡنَ السَّيِّاٰتِ
لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ط وَمَكۡرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوۡرُ (۱۰) وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ
جَعَلَكُمۡ اَزۡوَاجًا ط وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ط وَمَا يُعَمَّرُ مِنۡ مُّعَمَّرٍ وَّلَا
يُنۡقَصُ مِنۡ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ ط اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ (۱۱)

سورہ فاطر 35

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے)

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو آسمان اور زمین کا بغیر نمونے کے بنانے والا ہے۔ اور دو دو تین تین اور چار چار پروں والے فرشتوں کو اپنا پیغام بر بنانے والا ہے۔ وہ جو چاہتا ہے تخلیق میں زیادہ کر دیتا ہے۔ بے شک وہ ہر شے کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔(1) وہ اپنی رحمت سے جو کھول دے اُسے بند کرنے والا کوئی نہیں اور جو بند کر دے تو اُسے بعد میں جاری کرنے والا کوئی نہیں۔ اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔(2) اے لوگو، اللہ کی اپنے اوپر کی گئی نعمت کو یاد کرو، کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق بھی ہے جو تمہیں آسمانوں اور زمین سے روزی دیتا ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور تم کہاں الٹے پھرے جاتے ہو۔(3) اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں، تو وہ آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلاتے تھے۔ اور اللہ کی طرف ہی تمام معاملات کو لوٹنا ہے۔(4) اے لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پس تمہیں دنیاوی زندگی دھوکہ نہ دے اور نہ وہ دھوکہ باز تمہیں اللہ سے دھوکہ دے جائے۔(5) بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے۔ پس تم اُسے دشمن جانو، وہ بلاتا ہے تو اپنے گروہ کو، تا کہ وہ ان کو آگ والے کر دے (جہنم میں پہنچا دے)(6) کفر کرنے والوں کے لئے سخت عذاب ہے اور مومنوں اور نیک عمل کرنے والوں کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔(7) جس کے لئے اُس کا برا عمل خوبصورت بنا دیا گیا تو اسے اپنا عمل اچھا لگا۔ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ پس آپ اُن پر افسوس نہ کرو، بے شک اللہ اُن کے کرتوت جانتا ہے۔(8) اور اللہ وہ ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے۔ پھر اُن ہواؤں سے بادلوں کو اٹھاتا ہے۔ پھر ہم اُن بادلوں کو مردہ شہر کی طرف لے جاتے ہیں اور زمین کے مرنے کے بعد اُسے زندہ کرتے ہیں۔ اسی طرح مر کر جی اٹھنا ہے۔(9) جو عزت چاہتا ہے تو تمام عزت اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور تمام طیب اسی پر چڑھتا ہے اور وہ صالح عمل کو بلند کرتا ہے۔ اور جو لوگ گناہوں کی، سیاہیوں کی تدبیر کرتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے اور وہی لوگ ہیں جن کی چالا کی مکاری وہ نا کام کرتا ہے۔(10) اللہ ہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنایا، پھر تمہیں جوڑے بنایا۔ عورت جو اٹھاتی ہے اور جو تخلیق کرتی ہے اس کے علم میں ہے اور کوئی معمر ایسا نہیں جس کی عمر بڑھائی گئی اور کوئی کوتاہ عمر ایسا نہیں جس کی عمر کم کی گئی اور وہ کتاب میں درج نہ ہو (لوح محفوظ میں ہر ایک کا کھاتہ ہے) بے شک اللہ کے لئے یہ حساب رکھنا آسان ہے۔(11)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَمَا يَسْتَوِى الْبَحْرٰنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ط وَمِنْ كُلٍ تَاْكُلُوْنَ
لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا. وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ(۱۲)يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ. كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ط ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ط وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ(۱۳)اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَ كُمْ. وَلَوْ سَمِعُوْا مَا
اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ط وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ط وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ(۱۴)يٰٓاَيُّهَا
النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ. وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ(۱۵)اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ
جَدِيْدٍ(۱۶)وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ (۱۷)وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ط وَاِنْ تَدْعُ
مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَايُحْمَلْ مِنْهُ شَىْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ط اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ط وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ط وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ(۱۸)وَمَا
يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ(۱۹)وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ (۲۰)وَلَا الظِّلُّ وَلَا
الْحَرُوْرُ(۲۱)وَمَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ط اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ وَمَآ اَنْتَ
بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ(۲۲)اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ(۲۳)اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ط
وَ اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ(۲۴)وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ(۲۵)ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ
نَكِيْرِ(۲۶)اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً. فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ط وَ
مِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌم بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ(۲۷)

اور دونوں دریا ایک جیسے نہیں۔ یہ میٹھا پیاس بجھانے والا پانی ہے جس کا پینا آسان ہے۔ اور یہ کڑوا اور تلخ پانی ہے۔ اور
دونوں پانیوں سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور تم اِن پانیوں سے زیور نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم نے اس میں کشتیاں
دیکھی ہیں جو پانی کو چیرتی ہیں تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو شاید تم شکر گزار بن جاؤ۔(12) وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے
اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند مسخر کئے جو اپنے مقررہ وقت پر چلتے ہیں یہ اللہ تمہارا رب ہے
اسی کی بادشاہی ہے اور جو لوگ اس کو چھوڑ کر اوروں کو پکارتے ہیں وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی کسی شے کے مالک
نہیں۔(13) اگر تم انہیں بلاؤ تو وہ تمہاری پکار نہیں سنتے اور اگر سن لیں تو تمہاری دعا قبول نہیں کرتے۔ اور قیامت کے دن
وہ شرکاء تمہارے شرک کا انکار کردیں گے اور اس خبر رکھنے والے کے سوا کوئی تجھے آگاہ نہیں کرے گا۔(14) اے لوگو تم اللہ
کے فقیر ہو اور اللہ غنی حمد کے لائق ہے۔(15) اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہاری جگہ نئی مخلوق لے آئے(16) اور
اللہ پر یہ کوئی مشکل نہیں۔(17) اور کوئی وزن اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور تم پہلے ہی بوجھ اٹھائے
ہوئے کو اپنا بھی بوجھ اٹھانے کے لئے کہو گے تو وہ تمہارا کچھ بوجھ بھی نہیں اٹھائے گا اگرچہ وہ تمہارا قریبی (رشتہ دار) ہی
کیوں نہ ہو۔ آپ تو صرف غیب کے رب سے ڈرنے والوں کو ڈرانے والے ہیں۔ ایسے لوگوں کو جو نماز قائم کرتے ہیں اور
جو بھی خود کو پاک کرتا ہے تو اس کا اس کی اپنی ہی ذات کو فائدہ پہنچتا ہے۔ اور سب کو اللہ کے پاس ہی لوٹ کر جانا ہے(18)
اور نہ نابینا اور بینا برابر ہوتے ہیں۔(19) اور نہ اندھیرا اور اجالا برابر ہوتے ہیں۔(20) اور نہ سایہ اور دھوپ برابر
ہوتے ہیں۔(21) اور نہ زندہ اور مردہ برابر ہوتے ہیں۔ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سناتا ہے اور جو قبروں میں ہیں انہیں
آپ سنانے والے نہیں۔(22) یہ کہ آپ صرف ڈرانے والے ہو۔(23) بے شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشی کی
نوید سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور کوئی امت ایسی نہیں کہ جس میں کوئی ڈرانے والا نہ گزرا ہو۔(24) اور
اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ سے قبل بھی وہ رسولوں کو جھٹلاتے تھے جب وہ ان کے پاس روشن دلیلوں صحیفوں اور روشن
کتابوں کے ساتھ آئے۔(25) پھر میں نے کفر کرنیوالوں کو پکڑا۔ پس اُن کو کیسی سزا ہوئی۔(26) تم نے دیکھا کہ ہم
نے آسمان سے پانی برسایا پھر اُس سے مختلف رنگوں کے پھل پیدا کئے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور مختلف النوع سرخ رنگوں کے
راستے اور گہرے سیاہ رنگ کے راستے بنائے (پہاڑ مختلف رنگوں کے ہیں)۔(27)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ط اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ
الْعُلَمٰٓؤُا ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ (۲۸)اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ(۲۹)لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِنْ
فَضْلِهٖ ط اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ(۳۰)وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا
بَيْنَ يَدَيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌم بَصِيْرٌ(۳۱)ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا
فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ. وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ م بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط ذٰلِكَ
هُوَالْفَضْلُ الْكَبِيْرُ(۳۲)جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا.
وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ(۳۳)وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ط اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ
شَكُوْرُ(۳۴)نِ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَالْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا
لُغُوْبٌ(۳۵)وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ
عَذَابِهَا ط كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ(۳۶)وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ
صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ط اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ جَآءَكُمُ النَّذِيْرُط
فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٌ(۳۷)اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌ م
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ(۳۸)هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ط وَلَا
يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا. وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا(۳۹)قُلْ
اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ
شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ. اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ. بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ
بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا(۴۰)

اسی طرح مختلف رنگوں میں لوگوں، جانوروں اور مویشیوں کو بنایا۔علم رکھنے والے بندے ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔اللہ
غالب بخشنے والا ہے۔(28) جواللہ کی کتاب پڑھتے ہیں نماز قائم کرتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خفیہ
اور علانیہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہے۔وہ ایسی تجارت کرتے ہیں جس میں کبھی گھاٹا نہیں۔(29) تاکہ اللہ اُن کو پورا پورا
بدلہ دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی دے۔بے شک وہ بخشنے والا قدردان ہے۔(30) اور ہم نے آپ کی طرف کتاب
میں جو وحی بھیجی وہ حق ہے وہ اُس کی تصدیق کرتی ہے جو اُن کے ہاتھ میں ہے۔بے شک وہ اپنے بندوں سے باخبر اور بینا
ہے۔(31) پھر ہم نے اپنے چُنے ہوئے بندوں کو کتاب کا وارث بنایا۔پس اُن میں کوئی اپنے آپ پر ظلم کرنے والا ہے۔
کوئی میانہ رو ہے اور کوئی اللہ کے حکم سے خیرات کرنے میں سبقت لے جانے والا ہے۔یہ اللہ کا بہت بڑا فضل ہے(32)
سدا بہار باغات ہیں وہ اُن باغات میں داخل ہوں گے۔وہاں انہیں سونے اور موتیوں کے کنگن پہنائے جائیں گے اور
وہاں اُن کا لباس ریشم کا ہوگا۔(33) اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جو ہم سے غم دور لے گیا بے شک ہمارا
رَب بخشنے والا شکرگزار (قدردان) ہے۔(34) جس نے اپنے فضل سے ہمارے لئے دارالمقامہ حلال کردیا، جس میں
ہمیں کوئی تکلیف ہوگی نہ کوئی تھکاوٹ ہمارے پاس آئے گی۔(35) اور کافروں کے لئے جہنم کی آگ ہوگی۔نہ اُن پر
قضا آئے گی کہ وہ مرجائیں اور نہ اُن کا عذاب کم کیا جائے گا۔اِسی طرح ہم سب کافروں کو سزا دیتے ہیں۔(36) اور وہ
نارِ جہنم میں چیخیں گے، اے ہمارے رَب ہمیں نکال ہم نیک عمل کریں گے اور وہ کام نہیں کریں گے جو ہم کرتے رہے۔اللہ
کہے گا، کیا ہم نے تمہیں زندگی نہیں دی تھی اُس وقت نصیحت پکڑتے۔جس نے نصیحت پکڑنی تھی اُس وقت نصیحت پکڑتا
جب ڈرانے والا آیا تھا۔اب سزا کا مزہ چکھو۔ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔(37) بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب
کا جاننے والا ہے۔بے شک اُسے سینوں میں چھپے رازوں کا پتہ ہے۔(38) وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں خلیفے بنایا۔
پھر جس نے کُفر کیا تو اُس کا کُفر اُسی پر ہوگا۔اور کافروں کا کُفر اُن کے رَب کے ہاں صرف اُس کی ناراضگی اور ان کے
نقصان میں اضافہ ہی کرتا ہے۔(39) آپ کہو، تم نے دیکھا اپنے شریکوں کو، جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے۔
مجھے دکھاؤ، انہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا یا آسمانوں میں اُن کی کیا شراکت داری ہے؟ کیا ہم نے انہیں کتاب نہیں
دی؟ پس وہ اِس سے روشن دلائل پر ہیں۔بلکہ بعض ظالم بعضوں کے ساتھ وعدہ نہیں کرتے سوائے دھوکہ(40)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا وَلَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡ م
بَعۡدِهٖ ط اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا(٤١)وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ
لَّيَكُوۡنُنَّ اَهۡدٰى مِنۡ اِحۡدَى الۡاُمَمِ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ مَّا زَادَهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرَا(٤٢)نِ اسۡتِكۡبَارًا
فِى الۡاَرۡضِ وَمَكۡرَ السَّيِّئِ ط وَلَا يَحِيۡقُ الۡمَكۡرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهۡلِهٖ ط فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا سُنَّتَ
الۡاَوَّلِيۡنَ فَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا. وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحۡوِيۡلًا(٤٣)اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى
الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ وَكَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً ط وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُعۡجِزَهٗ مِنۡ شَىۡءٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ ط اِنَّهٗ كَانَ عَلِيۡمًا قَدِيۡرًا(٤٤)وَلَوۡ يُؤَاخِذُ
اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوۡا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهۡرِهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيۡرًا(٤٥)

٣٦ سورة یٰسٓ مکی سورة ... کل آیات. ٨٣

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰسٓ(١)وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ(٢)اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ(٣)عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ(٤)تَنۡزِيۡلَ
الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ(٥)لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ(٦)لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰٓى اَكۡثَرِهِمۡ
فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ(٧)اِنَّا جَعَلۡنَا فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِىَ اِلَى الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ(٨)وَجَعَلۡنَا
مِنۡ م بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ سَدًّا وَّ مِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ فَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ(٩)

بے شک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو تھام رکھا ہے۔ کہ وہ ٹل جائیں، باز آجائیں، اگر وہ نہ ٹلے تو آسمانوں اور زمین کو پھر کوئی بھی نہیں تھامے گا۔ بے شک اللہ بردبار بخشنے والا ہے۔(41) اور انہوں نے پورے زوروں سے اللہ کی قسمیں کھائیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آئے تو وہ تمام امتوں سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوں گے۔ پھر جب اُن کے پاس ڈرانے والا آ گیا، تو اُن میں سابقہ ایمان لانے والوں کے مقابلے میں ایمان میں اضافہ نہ ہوا، اضافہ ہوا تو اُن کی نفرت میں۔(42) انہوں نے زمین میں تکبر کیا بڑا ہونے کا دھوکہ دیا۔ جو اپنے آپ کو بڑا سمجھے یا خود کو بڑا ہونے کا دھوکہ دے تو اِس کا گناہ کسی کو نہیں ہوتا خود اُس کی اپنی ہی ذات کو ہوتا ہے۔ کیا وہ پہلوں کی روش کا انتظار کر رہے ہیں۔ پس تم اللہ کی سنت تبدیل ہوتے ہوئے کبھی نہ پاؤ گے۔(43) کیا وہ دنیا میں چلتے پھرتے نہیں، کہ انہیں نظر آئے کہ اُن سے پہلوں کا کیا انجام ہوا اور وہ طاقت میں اُن سے زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں جسے آسمانوں اور زمین کی کوئی چیز مجبور کر سکے۔ بے شک وہ علم والا قدرت والا ہے۔(44) اور اگر اللہ بدقماش لوگوں کو اُن کی کرتوتوں کے بدلے موقع پر ہی پکڑے تو کوئی بھی کرہ ارض پر نہ بچے۔ لیکن وہ کسی کو اس کی موت کے مقررہ وقت سے پہلے نہیں پکڑتا۔ بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھتا ہے۔(45)

سورہ:36 یٰسین

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے)

یٰسین (1) قرآن حکیم کی قسم۔(2) بے شک آپؐ رسولوں میں سے ہیں۔(3) سیدھے راستے پر ہیں۔(4) غالب مہربان کے اتارے ہوئے ہیں (5) تاکہ آپؐ اُس قوم کو ڈرائیں جس کے آباؤ جداد کو ڈرایا نہیں گیا اور وہ غفلت میں پڑے ہیں۔(6) اُن کی اکثریت پر بات پوری ہو چکی پھر بھی وہ ایمان نہیں لاتے۔(7) بے شک ہم نے اُن کی گردنوں میں ٹھوڑیوں تک طوق بنا دیئے ہیں اور وہ گردنیں اکڑائے ہوئے ہیں۔(8) اور ہم نے اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے دیوار بنا دی ہے اور اُن کو اوپر سے ڈھانپ دیا ہے۔ پس انہیں کچھ نظر نہیں آتا۔(9)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ(۱۰)اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكۡرَ وَخَشِىَ
الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَيۡبِ فَبَشِّرۡهُ بِمَغۡفِرَةٍ وَّاَجۡرٍ كَرِيۡمٍ(۱۱)اِنَّا نَحۡنُ نُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَنَكۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا
وَاٰثَارَهُمۡ ط وَكُلَّ شَىۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ فِىۡۤ اِمَامٍ مُّبِيۡنٍ(۱۲)وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡيَةِ م اِذۡ
جَآءَهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ (۱۳)اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمُ اثۡنَيۡنِ فَكَذَّبُوۡهُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ
مُّرۡسَلُوۡنَ(۱۴)قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا. وَمَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَىۡءٍ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا
تَكۡذِبُوۡنَ(۱۵)قَالُوۡا رَبُّنَا يَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ(۱٦)وَمَا عَلَيۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ
الۡمُبِيۡنُ(۱۷)قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡ. لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهُوۡا لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ وَلَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ
اَلِيۡمٌ(۱۸)قَالُوۡا طَآئِرُكُمۡ مَّعَكُمۡ ط اَئِنۡ ذُكِّرۡتُمۡ ط بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ(۱۹)وَ جَآءَ مِنۡ
اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ رَجُلٌ يَّسۡعٰى قَالَ يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِيۡنَ(۲۰)اتَّبِعُوۡا مَنۡ لَّا يَسۡـَٔلُكُمۡ اَجۡرًا
وَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ(۲۱)

آپؐ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں یکساں ہے۔ وہ ایمان نہیں لائیں گے(10)۔ آپؐ کے ڈرانے سے وہی ڈرتا ہے جو
نصیحت مانتا اور رحمٰن سے بن دیکھے ڈرتا ہے۔ آپ اُسے مغفرت اور اچھے اجر کی خوشخبری سنا دیں۔(11) بے شک ہم
مرنے کے بعد زندہ کرتے ہیں اور جو وہ آگے بھیجتے ہیں (اللہ کی راہ میں کی ہوئی نیکیاں) اور اُن نیکیوں کے آثار بھی کتاب
رکھاتہ میں لکھے جائیں گے اور ہم نے امام مبین میں ہر شے کا احاطہ کیا ہوا ہے۔(12) اور آپؐ اُن کے لئے ایک بستی
والوں کی مثال بیان کریں۔ جب اُن کے پاس رسول آئے۔(13) جب ہم نے اُن پر دو رسولوں کو بھیجا تو بستی کے لوگوں
نے انہیں جھٹلایا۔ ہم نے ایک تیسرے سے اُن کی توقیر کی۔ دونوں رسولوں نے کہا، بے شک ہم تم بستی والوں پر رسول بنا کر
بھیجے گئے ہیں۔(14) بستی والوں نے کہا، تم تو صرف ہماری طرح بشر ہو اور رحمان نے کوئی ایسی شے نہیں اتاری۔ تم کچھ
اور نہیں جھوٹ بولتے ہو۔(15) رسولوں نے کہا، ہمارا رَب جانتا ہے، بے شک ہم آپ کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے
ہیں۔(16) اور ہم پر تو صرف کھول کر بتا دینا فرض تھا۔(17) بستی والوں نے کہا، بے شک تمہاری نحوست تمہارے ساتھ
ہے۔ اگر تم منع نہ ہوئے تو ضرور ہمارے ہاتھوں پتھر مار مار کر ہلاک کر دیئے جاؤ گے یا ہمارے ہاتھوں دردناک عذاب اٹھاؤ
گے۔(18) دونوں رسولوں نے کہا، تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔ کیا تمہیں ہمارا سمجھانا بُرا لگتا ہے۔ تم تو حد سے
گزری ہوئی قوم ہو۔(19) اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔ کہا، اے میری قوم کے لوگو، رسولوں کا
کہا مانو۔(20) اُن کی پیروی کرو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔(21) ☆☆